WIFĀQUL 'ULAMĀ (SA)
ASSOCIATION OF SOUTH AFRICAN 'ULAMA
ASPIRING TO PRESERVE THE ESSENCE OF SUNNAH
admin@wifaq.org.za wifaq.org.za 084 559 4327 011 852 0466

خامنہ ای —— ہم اس کے خون آلود ہاتھوں پر سوگ نہیں مناتے!

"اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو ان کے اعمال کی وجہ سے بعض پر مسلط کر دیتے ہیں" (الأنعام: ١٢٩)

یہ آیت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ انسانوں کے اپنے برے اعمال کے نتیجے میں بعض اوقات اللہ تعالیٰ ایک ظالم کو دوسرے ظالم پر مسلط کر دیتا ہیں۔ ایران اور اسرائیل-امریکہ اتحاد کے درمیان جاری موجودہ کشمکش شاید اسی کی ایک مثال ہو سکتی ہے۔ اصل حقیقت کیا ہے، اس کا تو صرف اللہ تعالیٰ ہی کو علم ہے؛ البتہ کوئی بھی مسلمان صہیونیوں (Zionists) کو اسلام کا حامی ہر گز نہیں سمجھ سکتا، اسی طرح یہ سوچنا بھی نادانی ہوگی کہ ایران اسلام اور مسلمانوں کا حقیقی مددگار ہے۔

ماضی کے تجربات کی روشنی میں ہمیں اتنا شعور تو ضرور ہونا چاہیے کہ ہم میڈیا کی ہر خبر کو آنکھ بند کر کے قبول نہ کریں۔

تاریخ گواہ ہے کہ جب امریکہ اور اس کے حامی - عراق، فلسطین اور افغانستان میں مسلمانوں پر حملے کر کے ان کا قتلِ عام کر رہے تھے، تو اسی دوران ایران کی شیعہ ریاست (اسلامی ریاست نہیں)، جس کی سربراہی علی خامنہ ای کے ہاتھ میں تھی، شام، لبنان اور یمن میں ہمارے مسلمان بھائیوں کے قتل میں شریک رہی۔

علی خامنہ ای کی حکومت کی کڑوی حقیقت یہ ہے کہ تین دہائیوں (تیس (٣٠) سال) سے زائد عرصے تک اس نے ایسے نظام کی سربراہی کی جو تعصب پر مبنی مسلکی ظلم و ستم کے لیے مشہور رہا اور جس کا ہاتھ بے شمار سنی مسلمانوں کے خون سے رنگا ہوا ہے۔

مثال کے طور پر ٢٠١٦ء میں اس نے ایک فتویٰ جاری کیا تھا جس میں شام میں سنی مسلمانوں کے خلاف جنگ کو کفار کے خلاف جنگ قرار دیا۔ اس نے پوری جنگ کے دوران ظالم بشار الاسد کی حمایت کی اور شیعہ افواج کو یہ یقین دلایا کہ جو اس جنگ میں "مارا جائے گا" اس کے لیے جنت ہوگی۔ شام کی جنگ میں لاکھوں مسلمانوں کو قتل کیا گیا اور بے شمار مسلمان بہنوں کی عصمت لوٹی گئی۔ کیا یہی وہ چیز ہے جسے اس نے جہاد اور شہادت کا ذریعہ قرار دیا؟ کیا ہم خامنہ ای کے ہاتھوں اپنے مسلمان بھائیوں اور بہنوں پر

ڈھائے گئے مظالم کو اتنی آسانی سے بھلا دیں؟ کیا ہماری بہنوں کی عزت و عصمت کو اس قدر آسانی سے نظر انداز کر دیا جائے؟ کیا ہمیں بدنام زمانہ جیل ''صیدنایا'' میں ہمارے بھائیوں اور بہنوں پر ڈھائے گئے ہولناک مظالم یاد نہیں؟

یہ بھی اچھی طرح جان لیں کہ خامنہ ای اثنا عشریہ (بارہ امامی) شیعوں کا سربراہ تھا، جو معمول کے مطابق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی گستاخی کرتے ہیں؛ (نعوذ باللہ) ہماری محترم والدہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتے ہیں؛ اپنے اماموں کو انبیاء علیہم السلام سے افضل سمجھتے ہیں؛ قرآن کریم میں تحریف کے قائل ہیں؛ اور دیگر کئی ایسے عقائد رکھتے ہیں جو اسلام کے بنیادی اصولوں کے بالکل خلاف ہیں۔ اس کے علاوہ، شیعہ تاریخ میں اہلِ سنت والجماعت کے خلاف مسلسل غداری کا سلسلہ ملتا ہے۔

اہلِ سنت والجماعت کا اس بات پر اجماع ہے کہ جو شخص مذکورہ عقائد کا حامل ہو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ ایسا شخص اگر قتل ہو جائے تو اسے شہید قرار نہیں دیا جا سکتا اور نہ ہی اس کے لیے مغفرت کی دعا کی جا سکتی ہے۔ اس کی تعریف کرنا، اسے بلند مقام دینا یا اسے مسیحا کے طور پر پیش کرنا نہ صرف گمراہی ہے بلکہ ہمارے ایمان کے لیے بھی خطرناک ہے۔ وہ شہید نہیں ہے، بلکہ ایک ظالم آمر ہے جو بے شمار مسلمانوں کے قتل اور مصائب کا ذمہ دار ہے۔ اس کے ہاتھ ہمارے بھائیوں اور بہنوں کے خون سے رنگین ہیں۔ ہم ہرگز کسی بھی صورت میں اسکی تعریف نہیں کر سکتے۔

اللہ تعالیٰ ظالموں کو ایک دوسرے کے ہاتھوں ہلاک فرمائے اور مسلمانوں کو محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ ایسا انجام مقدر فرمائے جو اسلام اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے خیر و بھلائی کا باعث ہو۔ آمین۔

۱۵ رمضان ۱۴۴۷/ ۵ مارچ ۲۰۲۶ B013-1